نابالغ یا بالغ شخص کے ہاتھوں سے قرآن گر جائے، تو کیا حکم ہے؟

مجیب: مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری

فتوی نمبر: Nor-12152

تاریخ اجراء: 10 شوال المکرم 1443ھ / 12 مئی 2022ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کسی شخص کے ہاتھ سے غلطی سے قرآن پاک گر جائے تو کیا حکم ہے؟ کیا اس پر کوئی صدقہ نکالنا ضروری ہو جاتا ہے؟ نیز اگر کسی نابالغ بچے سے قرآن پاک گر جائے تو اس صورت میں کیا حکم ہو گا؟؟ رہنمائی فرمادیں۔ سائل: نعمان رضا(via، میل)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں بلا تاخیر فوراً قرآن پاک کو اٹھالیا جائے، اس صورت میں نہ تو کوئی گناہ ہے اور نہ ہی کوئی کفارہ ہے کہ اس امت سے اللہ عزوجل نے خطا کو معاف کر دیا ہے۔ البتہ اگر کوئی دلی اطمینان کے لیے کچھ صدقہ کرنا چاہے تو شرعاً اس میں کوئی حرج بھی نہیں، بشر طیکہ اس صدقہ کرنے کو وہ ضروری نہ سمجھتا ہو۔

مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمہ بلا قصد قرآن پاک ہاتھ سے چھوٹ جانے کے متعلق کیے گئے ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: "(صورتِ مسئولہ میں) ہندہ پر کوئی الزام نہیں، خصوصاً ایسی صورت میں کہ وہ توبہ بھی کررہی ہے۔ حدیث میں ہے: "رفع عن امتی الخطاء والنسیان"۔" (فتاوی شارح بخاری، ج01، ص649، مکتبہ برکات المدینہ، کراچی، ملخصاً)

نیز یہی حکم اس صورت میں بھی ہے کہ جب کسی نابالغ کے ہاتھ سے قرآن پاک گر جائے۔ ہاں! اگر والدین اس نابالغ بچے کے ہاتھ سے صدقہ کرادیں تو شرعاً اس میں کوئی حرج بھی نہیں کہ اس میں اس بچے کی تربیت بھی ہے اور اس کے دل میں قرآن کی عظمت بٹھانا بھی ہے۔ البتہ ممکنہ صورت میں پہلے ہی سے اس بات کا اہتمام کیا جائے کہ قرآن پاک کو کسی ایسی بلند جگہ پر رکھیں کہ جہاں بچوں کی پہنچ نہ ہو۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftAhlesunnat
Dar-ul-Ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net